سوال

(126)بیماری کی وجہ سے بیوی میکے میں چار ماہ رہی اس دوری کی وجہ سے طلاق نہیں ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہندہ کی بیماری کی حالت میں اس کی خواہش پر اس کے شوہر زید نے سواری منگوا کر اسے میکے پہنچا دیا۔ کچھ دنوں کے بعد جب ہندہ اچھی ہوگئی تو اپنے شوہر کے یہاں آنا چاہا لیکن زید نے کہ وہ خود اپنی مرضی سے گئی ہے اس لیے چلی آئے۔ میں اس کو لینے نہیں جاؤں گا یہ بھی کہہ دیا کہ کون حرامزادہ اس کو لے آوئے گا۔ اب چار مہینے گزرگئے اور ہندہ کو لایا نہیں۔ ایسی حالت میں نکاح باقی رہا یا ٹوٹ گیا یا کوئی کفارہ دینا ہوگا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید اور ہندہ کا نکاح بدستور قائم باقی ہے۔ زید کے کسی کلمہ سے ہندہ پر نہ منجز طلاق واقع ہوئی نہ معلق نہ ظہار ہوا نہ ایلاء شرعی نہ یمین اس لیے کوئی کفارہ لازم نہیں آیا اور نہ چار مہینے گزرنے سے خود بخود طلاق واقع ہوئی اور نہ اس مدت کے بعد کسی قسم تعرض اور ماخذ کیے جانے کا مستحق ہے البتہ اس کا فقرہ اس دناءت طبع اور احمقانہ وضعداری او رجاہلانہ شانداری اور بڑائی ضرور دلالت کرتا ہے۔ اپنی رفیقہ حیات کے ساتھ اس کی یہ روش قرآنی حکم (معاشرت وامساک بالمعروف) کے قطعا خلاف ہے۔ میاں بیوی کی اس قسم کی احمقانہ اور مجنونانہ وضع داریاں اکثر اوقات ان کی ازواجی زندگی کو سخت مکدر اور منغص بنا دیتی ہیں۔ کاش !والدین شادی سے پہلے لڑکیاں لڑکیوں کو اچھی تعلیم دیں اور ان کو نماز روزہ کی طرح نکاح وطلاق کے احکام اور معاشرت کے آداب بھی سکھا دیں تاکہ ان بچوں کی آئندہ زندگیا سکھ سے بسر ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 270